

441

آیات نمبر 13 تا 25 میں منکرین کو تنبیہ کہ اگر ایمان نہ لائے تو ان کا نجام بھی ایسا ہی ہو گا جیسا پچھلی نافرمان قوموں عاد اور ثمود کا ہوا تھا۔ وہ لوگ ان مشرکین کے مقابلہ میں بہت طاقتور تھے لیکن اللہ کے عذاب کے سامنے کوئی نہ ٹھہر سکا۔ مشرکین کے اس خیال کی تردید کہ اللہ کو ان کے بعض اعمال کا پتہ ہی نہیں چلتا۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ ہر چیز جانتا ہے یہاں تک کہ روز قیامت ہر شخص کے اپنے اعضا اس کے خلاف گواہی دیں گے

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اگر پھر بھی یہ لوگ روگردانی کریں تو آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں تمہیں ویسے ہی خوفناک عذاب سے ڈراتا ہوں جیسا قوم عاد اور قوم ثمود پر نازل ہوا تھا اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ جبکہ رسول ان کے پاس آتے رہے اور انہیں ہر ممکن طریقہ سے سمجھایا کہ تم ایک اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ مگر انہوں نے ہمیشہ یہی جواب دیا کہ اگر ہمارے رب کو منظور ہوتا تو وہ ہماری ہدایت کے لئے فرشتے نازل کر دیتا، سو جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسے ماننے سے انکار کرتے ہیں فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ قَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ چنانچہ قوم عاد کے لوگ زمین میں ناحق تکبر کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے زیادہ طاقتور کون ہو سکتا ہے؟ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ کیا ان لوگوں نے دیکھا نہیں کہ جس اللہ نے انہیں پیدا کیا ہے وہ ان سے بہت زیادہ طاقتور ہے، غرض وہ ہماری آیات کا انکار ہی کرتے رہے فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ آخرکار ہم نے سخت سردی کے چند دنوں میں ان پر سخت طوفانی

ہوا بھیج دی تاکہ انہیں اس دنیا کی زندگی ہی میں ذلت ورسوائی کے عذاب کا مزہ چکھا دیں

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَ هُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ اور آخرت کا عذاب تو اس سے

کہیں زیادہ رسواکن ہو گا اور وہاں ان کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی وَ اَمَّا ثَمُوْدُ

فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ

الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ اور وہ جو قوم ثمود تھی، اسے ہم نے راہ ہدایت دکھائی

لیکن انہوں نے ہدایت کے مقابلہ میں گمراہی کو پسند کیا سو ان کے برے اعمال کے سبب

انہیں ایک ذلت آمیز عذاب نے آپکڑا وَ نَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا

يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور پرہیز گاری اختیار کی، ہم نے انہیں اس عذاب سے

بچالیا رکوع [۲] وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾ اور

اس دن کا تصور کرو جب اللہ کے دشمنوں کو آگ کی طرف لے جانے کے لئے اکھٹا کیا

جائے گا اور ان کے گروہ بنائے جائیں گے حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ

سَمْعُهُمْ وَ اَبْصَارُهُمْ وَ جُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾ یہاں تک کہ جب وہ

سب جہنم کے نزدیک پہنچ جائیں گے تو ان کے کان، آنکھیں، اور ان کی کھالیں سب ان

کے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ دنیا میں کیا کچھ کرتے رہے ہیں وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ

شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی؟

قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّ هُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ اِلَيْهِ

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وہ جواب دیں گی کہ ہمیں اسی اللہ نے قوت گویائی عطا فرمائی ہے جس نے

ہر چیز کو بولنے کی طاقت بخشی ، اسی نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا اور اسی کی طرف تم واپس لائے گئے ہو وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَ لَاۤ اَبْصَارُكُمْ وَ لَا جُلُوْدُكُمْ وَ لٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ اور دنیا میں چھپ کر گناہ کرنے کی وجہ یہ خوف نہ تھا کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں گواہی دیں گی بلکہ تمہارا یہ گمان تھا کہ چھپ کر کئے گئے اکثر اعمال کی اللہ کو خبر ہی نہیں ہوتی وَ ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ اور اپنے رب کے ساتھ کئے گئے اس گمان ہی نے تمہیں ہلاک کر دیا اور بالآخر تم سخت خسارے میں پڑے رہ گئے فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾ پھر اب یہ لوگ صبر کریں تب بھی ان کا ٹھکانہ آگ ہے اور اگر توبہ کرنا چاہیں تو ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی وَ قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ہم نے ان کافروں پر ایسے ساتھی مسلط کر دیے تھے جو ان کے اگلے پچھلے برے اعمال ان کی نگاہوں میں خوشنما بنا کر دکھاتے تھے اور آخر ان سے پہلے گزری ہوئی جنات اور انسانوں کی نافرمان امتوں کی طرح ان پر بھی اللہ کا قول پورا ہو کر رہا، بے شک وہ سب خسارہ ہی میں رہے رکوع [۳]

